بدن پر نجاست لگ جائے تو اسے پاک کرنے کا طریقہ

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2644

تاریخ اجراء: 07 شوال المکرم 1445ھ / 16 اپریل 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر جسم کے کسی حصے رانوں، گھٹنوں وغیرہ پر پیشاب لگ جائے تو اس کے پاک کرنے کا شرعی طریقہ کیا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

بدن ناپاک ہونے کی صورت میں حکم یہ ہے کہ جس حصے پر نجاست لگی ہے اس حصے کو تین بار دھو لینے سے وہ پاک ہو جائے گا، اور اس صورت میں اگر دھونے کی بجائے کسی گیلے کپڑے سے اس طرح پُونچھ کر صاف کر دیا کہ نجاست مرئیہ (جو نجاست دکھائی دیتی ہے) کا اثر ختم ہو جائے، اور اگر نجاست غیر مرئیہ (جو دکھائی نہیں دیتی) ہو تو یہ ظن غالب (غالب گمان) ہو جائے کہ اب نجاست باقی نہ رہی، تو بھی وہ حصہ پاک ہو جائے گا، مگر گیلے کپڑے وغیرہ سے صاف کرنے میں اس بات کی احتیاط ضروری ہے کہ نجاست صاف کرنے کے لیے جب ایک بار گیلے کپڑے کو استعمال کر لیا، تو دوسری بار اسی سے پونچھنے کی اجازت نہیں، بلکہ یا تو الگ سے پاک اور گیلا کپڑا لے کر اس سے صاف کیا جائے یا پہلے والے کو دھو کر پاک کر کے دوبارہ استعمال کیا جائے۔

اور اگر بدن پر کہیں منی لگ کر خشک ہو جائے، تو صرف مل کر جھاڑنے اور صاف کرنے سے پاک ہو جائے گا۔

چنانچہ امام اہلسنت سیدی اعلی حضرت رحمہ اللہ فتاوی رضویہ میں تحریر فرماتے ہیں: ”یہ مسئلہ اگرچہ ہمارے ائمہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں مختلف فیہ اور مشائخ فتوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم میں معرکۃ الآرا رہا ہے، مگر فقیر غفر اللہ تعالیٰ اسی پر فتوی دیتا ہے کہ بدن سے نجاست دُور کرنے میں دھونا یعنی پانی وغیرہ بہانا شرط نہیں، بلکہ اگر پاک کپڑا پانی میں بھگو کر اس قدر پونچھیں کہ نجاست مرئیہ ہے تو اس کا اثر نہ رہے مگر اُتنا جس کا ازالہ شاق ہو اور غیر مرئیہ ہے تو ظن غالب ہو جائے کہ اب باقی نہ رہی اور ہر بار کپڑا تازہ لیں یا اُسی کو پاک کر لیا کریں تو بدن پاک ہو جائیگا اگرچہ ایک قطرہ پانی کا نہ بہے یہ مذہب ہمارے امام مذہب سیدنا امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔۔۔ تو حاصلِ امام مذہب رضی اللہ

تعالٰی عنہ یہ قرار پایا کہ بدن سے ازالہ نجاستِ حقیقیہ پانی لعاب دہن خواہ کسی مائع طاہر سے ہو دھو کر خواہ پُونچھ کر کہ اکثر نہ رہے مطلقاً کافی وموجبِ طہارت ہے۔(فتاوی رضویہ، جلد04، صفحہ470، 469، 464، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net